946/3/5/13

نام : فرحینہ

سپروائزر : پروفیسر محمد اقبال

شعبہ : شعبہ فارسی، فیکلٹی آف ہیومنیٹز اینڈ لینگویجز

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

موضوع مقالہ : تحقیق وتدوین دیوان موہن لعل انیس

خلاصہ

تحقیق وتدوین دیوان موہن لعل انیس

موہن لعل انیسؔ کا شمار ہندوستان کے اٹھارویں صدی عیسوی کے مشہور فارسی شاعروں اور تذکرہ نگاروں میں ہوتا ہے۔ انیسؔ کائستھ ذات کے سریواستو گھرانے سے تعلق رکھتے تھے۔ موہن لعل لکھنؤ میں پیدا ہوئے اور وہیں تعلیم وتربیت حاصل کی۔ شروع میں تخلص خستہؔ اور بیتابؔ اختیار کیا مگر بعد میں بدل کر انیسؔ رکھا۔

احوال انیس کے سلسلہ میں جو تحقیقی نتائج اخذ ہوتے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ موہن لعل کے اسلاف میں مشہور بزرگ تولارام قانون گو تھے، جو گوپا مئو (مضافات خیرآباد) میں رہتے تھے۔ ان کی اولاد میں دیوان اودھیراج جو کنورسین کے باپ اور موہن لعل کے دادا تھے ''حویلی لکھنؤ'' میں ملازم ہوگئے تھے اس لئے گوپامئو چھوڑ کر انہوں نے لکھنؤ میں اقامت اختیار کرلی تھی۔ موہن لعل انیسؔ کی تاریخ پیدائش کی بابت کوئی قابل اعتماد اطلاع نہیں ملتی ہے۔ انیس کی پیدائش کہاں ہوئی اور کب ہوئی ان کے تذکرہ میں اس کا ذکر نہیں ملتا ہے۔ اور نہ ہی تذکرہ نگاروں نے اپنے تذکروں میں ان کی تاریخ پیدائش کا ذکر کیا ہے۔ ان کے سال پیدائش کا اندازہ مصحفی کے بیان سے لگایا جاسکتا ہے، جنہوں اپنے تذکرہ ''ریاض الفصحا'' میں لکھا ہے: ''عمرش بہ ہفتاد رسیدہ ومزۂ شعرش نہ گردیدہ''۔

انیس کا زمانہ بارہویں صدی ہجری کے اواخر اور تیرھویں صدی ہجری کے اوائل کا ہے۔ اگرچہ یہ دور فارسی شاعری کے انحطاط کا ہے تاہم اس وقت تک ہندوستان میں ایرانی نژاد اور ہندوستانی نژاد فارسی گو شاعروں کا ایک بہت بڑا طبقہ پیدا ہوچکا تھا اور انہوں نے ہندوستانی طرز کو پروان چڑھا کر بام عروج پر پہنچا دیا تھا۔ جن میں خاص طور سے غنی کشمیری، ناصر علی سرہندی اور عبدالقادر بیدلؔ قابل ذکر ہیں اور دارالسلطنت دہلی اور اس کے آس پاس

کے علاقوں میں ان کی شاعری کی دھوم مچی ہوئی تھی۔ بعد کے جتنے شعراء گزرے ہیں چاہے وہ ہندو ہوں یا مسلمان سب ان سے متاثر تھے۔

میرا تحقیقی مقالہ دیوان انیس کی تحقیق وتدوین پر مبنی ہے۔ دیوان انیؔس میں غزلیات، ترجیع بند، مخمسات، رباعیات اور قطعات ہیں۔ میں نے اپنے اس تحقیقی مقالہ کو درج ذیل پانچ ابواب میں تقسیم کیا ہے جن کا مختصراً ذکر ذیل کے ابواب پر پیش کیا جاتا ہے۔

باب اول: اودھ کے تاریخی، سیاسی، سماجی، علمی اور ادبی حالات۔

باب دوم: موہن لعل انیس کی حیات وخدمات

باب سوم: موہن لعل انیس کی فارسی شاعری

باب چہارم: دیوان انیس کی تدوین

باب پنجم: کتابیات

دیوان انیس کی ان تمام خوبیوں کو دھیان میں رکھتے ہوئے اس بات کی ضرورت محسوس ہوئی کہ اگر اسے مرتب کیا جائے تو اس وقت کے فارسی ادب کے ساتھ ساتھ اس زمانہ کے تہذیب وتمدن اور معاشرت کی تاریخ بھی اجاگر ہو جائے گی۔

دیوان انیؔس کی تدوین کے سلسلے میں ہم نے دیوان انیؔس کے رام پور رضا لائبریری رامپور کے قلمی نسخے کو بنیاد مانا ہے۔

میرے خیال میں نیشنل لائبریری کلکتہ کی بہ نسبت یہ نسخہ قدیم، سالم اور اصلی ہے اس لئے اس نسخہ کو بنیادی نسخہ قرار دیا گیا ہے۔ اور نیشنل لائبریری کلکتہ کے نسخہ کو دوسرا نسخہ قرار دے کر اپنے مقالہ کو آخری مرحلہ تک پہونچایا ہے۔ اور جو فرق سامنے آیا اس کو حاشیہ میں لکھدیا گیا ہے۔

آخر میں کتابیات کے تحت ان کتب اور رسائل وجرائد کی فہرست شامل کی گئی ہے جن سے اس مقالہ میں استفادہ کیا گیا ہے۔